نیلامی کاشتکاری حقوق برائے ایک سال زرعی اراضی سول ایریا اوکاڑہ کینٹ

ہر خاص و عام کی اطلاع کیلئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ کنٹونمنٹ بورڈ اوکاڑہ چھاؤنی اپنی زرعی اراضی کے حقوق کاشتکاری برائے عرصہ 01 سال کا نیلام عام کرنے جا رہا ہے۔ کرایہ کی بولی مورخہ 28 جولائی کو 11 بجے دفتر کینٹ بورڈ واقع لیاقت روڈ اوکاڑہ کینٹ منعقد ہوگی بولی نہ ہونے کی صورت میں دوبارہ بولی 29 جولائی اور سہ بارہ مورخہ 30 جولائی، 2026 کو ہوگی:۔

ٹھیکہ جات کی شرائط درج ذیل ہیں۔

1	ہر بولی دہندہ کو بولی میں حصہ لینے سے قبل الگ الگ ہر ٹھیکہ کے لئے زر بیعانہ مبلغ 5,00,000 روپے بصورت کال ڈپازٹ بحق کنٹونمنٹ ایگزیکٹو آفیسر ہمراہ کاپی مصدقہ کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ جمع کروانا ہوگا۔ جو ماسوائے کامیاب بولی دہندہ کے باقی افراد کو بولی ختم ہونے کے بعد واپس کر دیا جائے گا۔
2	بولی کے اختتام پر کامیاب بولی دہندہ اور دوسرے نمبر پر آنے والے کے علاوہ باقی ماندہ افراد کو زر بیعانہ موقع پر واپس کر دیا جائے گا۔
3	بولی کے اختتام پر کامیاب بولی دہندہ کو کل بولی کا ½ حصہ موقع پر جمع کروانا ہوگا۔ ½ حصہ اختتام ٹھیکہ دفتر ہذا میں بطور سکیورٹی جمع رہے گا۔ جو کہ کاشتکاری کی معاد ختم ہونے کے 02 ماہ بعد واپس کیا جائے گا۔
4	کامیاب بولی دہندہ کو مذکورہ اراضی کا قبضہ مجاز اتھارٹی کی حتمی منظوری کے بعد دیا جائے گا۔
5	منظوری کے بعد قبضہ نہ لینے کی صورت میں کامیاب بولی دہندہ کا جمع شدہ ½ حصہ بحق کنٹونمنٹ بورڈ اوکاڑہ چھاؤنی ضبط کر لیا جائے گا۔
6	کاشتکار منظوری کے فوراً بعد قبضہ لینے سے پہلے مذکورہ اراضی کا 01 سال کا ایڈوانس ٹھیکہ جمع کروانے کا پابند ہوگا۔ ناکامی پر کنٹونمنٹ بورڈ 07 یوم کا نوٹس دے کر کاشتکار / کامیاب بولی دہندہ کا ½ حصہ بحق کنٹونمنٹ بورڈ ضبط کر لے گا اور مذکورہ اراضی کی دوبارہ بولی کروائی جائے گی۔
7	کامیاب بولی دہندہ کو بولی کی منظوری کے بعد اور قبضہ لینے سے پہلے 07 دنوں کے اندر کنٹونمنٹ بورڈ کے ساتھ اپنے ہی خرچہ پر تحریری معاہدہ / ایگریمنٹ کرنا ہوگا۔
8	کامیاب بولی دہندہ / کاشتکار کنٹونمنٹ بورڈ کی منظوری کے بغیر مذکورہ اراضی میں کسی قسم کی عارضی یا مستقل تعمیر نہیں کرے گا۔ اور نہ ہی اجازت کے بغیر مویشی رکھ سکے گا۔
9	کاشتکار مذکورہ اراضی کا کچھ حصہ یا پورا رقبہ اپنی مرضی سے کسی دوسرے شخص کو نہیں دے سکے گا۔
10	کاشتکار زمین میں کھڑے سبز / خشک درخت نہیں کاٹے گا بلکہ ان کی حفاظت کا ذمہ دار ہوگا۔
11	مذکورہ زرعی اراضی کا نہری پانی ______ گھنٹے اور ______ منٹ ہفتہ وار ہوگا۔ زمین برائے کاشت 12 ایکڑ ہے۔ موقع کا معائنہ کیا جا سکتا ہے۔
12	کامیاب بولی دہندہ / کاشتکار کو زرعی اراضی میں ممنوعہ فصل کے علاوہ ہر قسم کی کاشت کرنے کی اجازت ہوگی۔
13	اگر کاشتکاری میں کنٹونمنٹ بورڈ کے کسی ملازم کے بلاواسطہ یا بالواسطہ ملوث ہونا ثابت ہوا تو کاشتکاری حقوق منسوخ کر دیا جائے گا۔
14	کاشتکار زمین سے مٹی نہیں اٹھا سکے گا اور نہ کسی کو اٹھانے دے گا۔
15	کاشتکار صوبائی حکومت کی طرف سے لگایا گیا آبیانہ + مالیہ + زرعی ٹیکس وغیرہ خود ادا کرنے کا پابند ہوگا۔ ادا نہ کرنے کی صورت میں کنٹونمنٹ بورڈ کو حق حاصل ہوگا کہ وہ مذکورہ ٹیکس کاشتکار کی پہلے سے دفتر ہذا میں جمع شدہ سکیورٹی سے ادا کرے گا۔

CS CamScanner

16	کاشتکار اپنی سیکورٹی کلئیر کروا کر آرمی اتھارٹیز سے انٹری پاس حاصل کرنے کا پابند ہو گا۔
17	کاشتکار کسی بھی صورت میں نقصان ہونے پر رعائیت کا مستحق نہ ہو گا خواہ وہ قدرتی آفت ہے کیوں نہ ہو (مثلاً تیز آندھی اور بارشوں کی وجہ سے)۔
18	کنٹونمنٹ بورڈ یہ حق محفوظ رکھتا ہے کہ مذکورہ زمین یا اس کا کچھ حصہ ڈویلپمنٹ یا کسی قسم کی سکیم میں آجانے کی صورت میں کاشتکار کو 15 یوم کا نوٹس دے کر زمین کا کچھ حصہ یا ساری زمین پر قبضہ کر لے۔ جس پر ٹھیکہ دار کو کوئی اعتراض نہ ہو گا اور نہ ہی کسی عدالت میں کیس دائر کرنے کا مجاز ہو گا۔ البتہ کھڑی فصل کے خرچہ کی بزریعہ کمیٹی جانچ پڑتال کے بعد رقم کاشتکار کو واپس کی جائے گی۔
19	کاشتکار اور کنٹونمنٹ بورڈ کے درمیان تنازعہ کی صورت میں کیس ڈائریکٹر ملٹری لینڈز و کنٹونمنٹس، ملتان ریجن ملتان کو بھجوایا جائے گا جو بحثیت ثالث (Arbitrator) ثالثی فیصلہ کریں گے۔ فیصلہ دونوں پارٹیوں کو منظور ہو گا اور اسے کسی بھی عدالت میں چیلنج نہ کیا جاسکے گا۔
20	کامیاب بولی دہندہ کاشتکار کو گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق انکم ٹیکس ہر سال ایڈوانس جمع کروانہ ہو گا۔
21	کنٹونمنٹ بورڈ کو یہ حق ہو گا کہ اگر کاشتکار / کامیاب بولی دہندہ نیلامی شرائط / ایگریمنٹ کی کسی بھی شق کی خلاف ورزی کرے گا تو کنٹونمنٹ بورڈ بلا معاوضہ زمین پر قبضہ کر لے گا۔ جس پر کاشتکار کسی رعائیت کا مستحق نہ ہو گا۔
22	کاشتکار کنٹونمنٹ بورڈ کی طرف سے عائد کردہ دیگر تمام شرائط کا پابند ہو گا۔
23	زیر دستخطی / کنٹونمنٹ بورڈ کو یہ حق حاصل ہو گا کہ کسی بھی بولی کو حتمی منظوری سے پہلے مسترد کر دے۔
24	نیلامی پر PPRA رولز لاگو ہوں گے۔
25	مزید معلومات کے لئے دفتر ہذا سے دوران اوقات کار میں رابطہ کریں۔
26	کاشتکار صوبائی یا وفاقی حکومت کے عائد کردہ تمام مروجہ ٹیکسز ادا کرنے کا پابند ہو گا۔

کنٹونمنٹ ایگزیکٹو آفیسر

اوکاڑہ کینٹ

CamScanner